# 393

آیات نمبر 63 تا 73 میں یاد دہانی کہ قیامت کو بہت دور نہ سمجھو اور جان لو کہ اس دن کوئی
کسی کے کام نہیں آئے گا۔ گمراہ سردار اور ان کی اطاعت کرنے والے سب ایک دوسرے پر
لعنت کریں گے۔ منافقین کو تنبیہ کہ یہود کی تقلید نہ کرو جو اپنے رسول موسیٰ کو اذیت دیتے
تھے لیکن بالآخر اللہ نے اپنے رسول کو عزت بخشی اور انہیں ایذا دینے والوں پر لعنت کر دی۔
سورت کے آخر میں انسانوں کو اختیار اور ارادہ کی بار امانت سونپنے کی حکمت کا بیان

يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ مَا
يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿۶۳﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! یہ لوگ آپ سے
قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ قیامت کا علم تو صرف اللہ
ہی کے پاس ہے اور آپ کو کیا خبر، ممکن ہے قیامت بالکل قریب ہی آچکی ہو اِنَّ
اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَ اَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿۶۴﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ۚ لَا
يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿۶۵﴾ بے شک اللہ نے کافروں کو اپنی رحمت سے دور کر
دیا ہے اور ان کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے وہ اس آگ میں ہمیشہ ہمیشہ
رہیں گے اور وہاں نہ کوئی حمایتی پائیں گے اور نہ مددگار يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي
النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَاۤ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَ اَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿۶۶﴾ اور جس دن ان کے
چہرے آگ میں الٹ پلٹ کئے جائیں گے اس وقت وہ کہیں گے کہ کاش ہم نے اللہ
اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کی ہوتی وَ قَالُوْا رَبَّنَاۤ اِنَّاۤ اَطَعْنَا سَادَتَنَا
وَ كُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿۶۷﴾ اور کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہم نے
اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کی اطاعت کی سو انہوں نے ہمیں سیدھی راہ سے بھٹکا

دیا رَبَّنَاۤ اٰتِهِمۡ ضِعۡفَيۡنِ مِنَ الۡعَذَابِ وَ الۡعَنۡهُمۡ لَعۡنًا كَبِيۡرًا ﴿۶۸﴾ اے
ہمارے رب! ان کو دوہرا عذاب دے اور ان پر بہت بڑی لعنت نازل فرما رکوع [۸]
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ اٰذَوۡا مُوۡسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا
قَالُوۡا ؕ وَ كَانَ عِنۡدَ اللّٰهِ وَجِيۡهًا ﴿۶۹﴾ اے ایمان والو! ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا
جنہوں نے موسیٰ علیہ السلام کو اذیت پہنچائی تھی، پھر اللہ نے موسیٰ علیہ السلام کو اس
تہمت سے بری کر دیا جو انہوں نے لگائی تھی اور موسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے
نزدیک بہت قدر و منزلت والے تھے بنی اسرائیل اپنے رسول موسیٰؑ پر طرح طرح کی
تہمتیں لگایا کرتے تھے، مسلمانوں کو تنبیہ کی گئی ہے کہ تم کوئی ایسا کام نہ کرنا جس سے رسول اللہ
ﷺ کو تکلیف پہنچے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوۡلُوۡا قَوۡلًا
سَدِيۡدًا ﴿۷۰﴾ يُّصۡلِحۡ لَـكُمۡ اَعۡمَالَـكُمۡ وَيَغۡفِرۡ لَـكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ ؕ اے ایمان والو!
اللہ سے ڈرتے رہو اور صاف اور سیدھی بات کیا کرو تاکہ اللہ تمہارے اعمال کو
درست کر دے اور تمہارے گناہوں کو بخش دے وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ
فَقَدۡ فَازَ فَوۡزًا عَظِيۡمًا ﴿۷۱﴾ اور جس شخص نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت
اختیار کی تو سمجھ لو کہ اس نے بہت بڑی کامیابی حاصل کر لی اِنَّا عَرَضۡنَا الۡاَمَانَةَ
عَلَى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ الۡجِبَالِ فَاَبَيۡنَ اَنۡ يَّحۡمِلۡنَهَا وَ اَشۡفَقۡنَ مِنۡهَا
وَحَمَلَهَا الۡاِنۡسَانُ ؕ بے شک ہم نے اپنی امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں
کے سامنے پیش کیا تو انہوں نے اس کو اٹھانے سے انکار کر دیا اور وہ اس ذمہ داری

سے ڈر گئے لیکن انسان نے اس امانت کو قبول کر لیا اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوۡمًا جَهُوۡلًا ﴿۷۲﴾
بے شک انسان کی سرشت میں اطاعت و نافرمانی کا اختیار اور نادانی و جذبات سے
مغلوب ہو جانا شامل ہے انسان کو علم حاصل کرنے اور نیکی اور بدی میں تمیز کرنے کی
استطاعت عطا کی گئی ہے لیکن اسے یہ اختیار بھی دیا گیا ہے کہ وہ چاہے تو اطاعت کا راستہ اختیار کر
لے اور چاہے جہل کے راستہ پر گامزن ہو کر نافرمانی اور عصیان کی زندگی گزار لے۔ اس
استطاعت اور اختیار کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ اپنے اعمال کا ذمہ دار گردانا جائے گا لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ
الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَ الۡمُنٰفِقٰتِ وَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ وَ الۡمُشۡرِكٰتِ وَ يَتُوۡبَ اللّٰهُ عَلَى
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ اس بار امانت کو اٹھانے کا نتیجہ یہ ہو گا کہ اللہ انسانوں
میں سے منافق مَردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مَردوں اور مشرک عورتوں کو
الگ کر کے انہیں ان کے اعمال کی سزا دے گا اور مومن مَردوں اور مومن عورتوں
کی توبہ قبول فرمائے گا وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۷۳﴾ اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا اور
ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع [۹]

# [#393]

Verses 63 to 73 contain a reminder not to consider the Day of Judgment far off and to understand that on that day, no one will be able to help another. The misguided leaders and their followers will curse one another. Hypocrites are warned not to follow the example of the Jews who caused harm to their Prophet Moses, but Allah ultimately honored His Prophet and cursed those who hurt him. At the end of the Surah, the wisdom behind entrusting humans with the responsibility of free will and choice is explained.

يَسۡـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلۡ اِنَّمَا عِلۡمُهَا عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ
وَمَا يُدۡرِيۡكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوۡنُ قَرِيۡبًا ﴿۶۳﴾

[O Prophet!] People ask you about [the appointed time for] the Hour (of Judgment). Say [to them], ' indeed, Its [precise] knowledge is only with Allah. But what will make you realize [that surely it is coming]? Perhaps the Hour [of Doom] is [already] very near'.

اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الۡكٰفِرِيۡنَ وَ اَعَدَّ لَهُمۡ سَعِيۡرًا ۙ﴿۶۴﴾ خٰلِدِيۡنَ
فِيۡهَاۤ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوۡنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيۡرًا ۚ﴿۶۵﴾

Indeed, Allah has cursed the disbelievers and has prepared for them a blazing Fire [in the Hereafter]. They will abide therein forever, wherein they will find no patron or supporter.

یَوۡمَ تُقَلَّبُ وُجُوۡهُهُمۡ فِی النَّارِ یَقُوۡلُوۡنَ یٰلَیۡتَنَاۤ اَطَعۡنَا اللّٰهَ
وَ اَطَعۡنَا الرَّسُوۡلَا ﴿۶۶﴾

And on the Day when their faces will be turned about in the Fire [of Hell], they will say, 'Oh, would that we had obeyed Allah and obeyed the Messenger'.

وَ قَالُوۡا رَبَّنَاۤ اِنَّاۤ اَطَعۡنَا سَادَتَنَا وَ کُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوۡنَا
السَّبِیۡلَا ﴿۶۷﴾

And they will say, 'Our Lord! indeed, we obeyed our leaders and our elders [among us], and they led us astray from the right path'.

رَبَّنَاۤ اٰتِهِمۡ ضِعۡفَیۡنِ مِنَ الۡعَذَابِ وَ الۡعَنۡهُمۡ لَعۡنًا
کَبِیۡرًا ﴿۶۸﴾ رکوع [۸]

O our Lord! Give them twice the punishment and curse them with a great curse.

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ

اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِیْهًا ﴿۶۹﴾

O you who believe! Do not be like those [among the children of Israel] who acused Moses [with a false charge], then Allah cleared him of what they said, and he was honorable in the sight of Allah.

The Children of Israel used to slander their Prophet Moses in various ways. Muslims are warned not to do anything that would cause discomfort to the Messenger of Allah [peace be upon him].

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ﴿۷۰﴾

یُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ

O you who believe! Be ever God-fearing! and [always] speak words of honesty and justice. He shall rectify your deeds for you and forgive your sins.

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾

And whoever obeys Allah and His Messenger, has indeed achieved a great success [in this life and in the Hereafter]

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ الْجِبَالِ
فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَ اَشْفَقْنَ مِنْهَا وَ حَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ط

Indeed, We offered the trust to the heavens and the earth and the mountains, but they declined to bear it as they were afraid of it; yet the human being accepted it.

اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوۡمًا جَهُوۡلًا ۙ‏ ﴿۷۲﴾

[Mankind was able to accept this offer], but he was unjust to himself and ignorant [of the significance of this Trust].

Humans have been granted the ability to acquire knowledge and discern between good and evil, but they have also been given the choice to either follow the path of obedience or to walk the path of ignorance, living a life of disobedience and sin. The result of this capability and freedom of choice is that they will be held accountable for their actions.

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ وَ
الْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ط

[The outcome of accepting this trust is that] Allah will punish the hypocrite men and women, as well as the polytheistic men and women, [for their deeds], while He will accept the repentance of the believing men and believing women.

وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٣﴾ رکوع [۹]

And Allah is All-Forgiving, Most Merciful.